72839 - کمپنی کے رجسٹروں کا ریکارڈ رکھنا جس میں سودی قرض کے رجسٹر بھی ہیں

سوال

میں ایک صنعتی کمپنی میں ملازم ہوں، میرے کام میں کمپنی کے دفاتر کا ریکارڈ اور رجسٹر اور تمام کاغذات کے اندارج کی چھان بین کرنا بھی شامل ہے، اگر ان کے اندراج میں کوئی کمی و کوتاہی ہو تو میں ان کے متعلق رپورٹ تیار کرتا ہوں کہ وہ اس کا اندراج ضرور کریں، اور ان اداروں میں شعبہ مالیات بھی شامل ہے جو کمپنی کے سارے منصوبہ جات کو سودی قرض پر مال فراہم کرتا ہے، اور بنك میں رکھی گئی رقم پر سودی فوائد حاصل کرنا بھی ہے، اس کمپنی میں ملازمت کرنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں شعبہ مالیات میں جانے سے اجتناب برتتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو آپ کے کام میں سودی لین دین، یا اس میں کسی بھی کسی قسم کا تعاون اور اس کی رپورٹ تیار کرنا، یا سود کے علاوہ کسی اور حرام لین دین شامل نہیں تو یہ کام مباح اور جائز ہے، اور اپنی ملازمت جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے کمپنی سودی قرض لیتی ہو، یا سود پر پیسہ بنك میں رکھتی ہو.

لیکن بہتر اور افضل یہی ہے کہ آپ اس کمپنی کی ملازمت ترك کر کے کوئی اور صاف ستھرا کام تلاش کریں جو اس طرح کی برائیوں سے دور ہو؛ کیونکہ اہل علم کے ہاں یہ فیصلہ کن چیز ہے کہ جس شخص کے مال میں حرام مال بھی شامل ہو اس کے ساتھ خرید و فروخت، یا اجرت اور کرایہ وغیرہ کا لین دین کرنا مکروہ ہے.

دوم:

سود کی لکھائی یا اس کی توثیق کرنی جائز نہیں، اور ایسا کرنے والا شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارك سے ملعون قرار دیا گیا ہے جسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے:

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، اور سود کھلانے، اور سود لکھنے والے، اور سود کی گواہی دینے

والوں پر لعنت فرمائی، اور فرمایا وہ سب برابر ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1598).

ان دستاویز کی دیکھ بھال اور اس کی نگرانی کرنا حرام ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے میں گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں تعاون، اور برائی کا اقرار کرنا ہے.

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے المآئدۃ (2).

تو آپ پر واجب اور ضروری ہے کہ اس کمپنی کے ذمہ داران کو اس عظیم منکر اور برائی کو ترك کرنے کی نصیحت کریں، اگر تسلیم کرلیں تو الحمد للہ، وگرنہ آپ ان رجسٹروں اور دستاویز کی نگرانی سے اجتناب کریں، اور ہر اس کام سے دور رہیں اوراجتناب کریں جس میں میں معصیت و نافرمانی کی معاونت ہوتی ہو یا اس کا اقرار ہوتا ہو.

واللہ اعلم .